سوال

(339)جب نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے توکیا وہ روزہ، نمازاورحج ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نفاس والی عورت اگرچالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو وہ روزہ، نماز، حج اور عمرہ ادا کر سکتی ہےاوراس کے شوہر کےلئے اس سے مباشرت کرنا بھی جائز ہے مثلاً اگر وہ بیس دنوں کے بعد پاک ہوجائے تو وہ غسل کرکے نماز، روزہ ادا کر سکتی ہے اوراپنے شوہر کےلئے بھی حلال ہوگی اورجو عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ سمجھا ہے تو یہ کراہت تنزیہہ پر محمول ہوگی اوریہ ان کا اجتہاد ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے ۔ صحیح بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں،اس کی طہارت صحیح ہوگی اوراگر وہ چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آجائے تو صحیح قول کے مطابق یہ نفاس کا خون شمار ہوگا اورحالت طہارت میں ادا کیا ہوا روزہ، نمازاورحج صحیح ہوگا اورحالت طہارت میں ادا کی ہوئی کسی عبادت کو دہرانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 323

محدث فتویٰ